ہوتا ہے۔ اور پھر زبان کی سادگی اور شستگی کے ساتھ ساتھ جدت ادا کی ایسی پرکاری بھی رکھتا ہے کہ ارباب حال وقال اس پر وجد کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اسی طرح معنوی و باطنی حیثیت سے وہ اپنے اندر بلند پروازی تخیل اور حکیمانہ طرز فکر کی ایک ایسی دنیا آباد رکھتا ہے جس کے ہر گوشہ سے سنجیدہ و فہمیدہ انسانوں کیلئے ایک جان نواز پیغام کی صدا آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس طرح کلام سیماب میں الفاظ کی بندش کے لحاظ سے پھسپھساپن نظر نہیں آتا۔ اسی طرح ان کی رنگین اور رومانی غزلیں بھی کسی پیغام سے خالی نہیں ہوتیں۔ پھر کلام سیماب کی ایک بڑی اور نمایاں خصوصیت یہ ہے ان کا کلام طرز بیان کی رنگینی کے ساتھ تخیل کی ایسی متانت و سنجیدگی بھی رکھتا ہے کہ آجکل کے بعض مشہور شاعروں کے کلام کی طرح اس کے پڑھنے سے سفلی اور حیوانی جذبات برانگیختہ نہیں ہوتے۔ ان کے نزدیک شاعری محض برائے شاعری کوئی حقیقت نہیں ہے۔ بلکہ وہ شاعری کو زندگی کے سنوارنے اور اس کو جہل و نادانی کی ظلمتوں میں علم و بصیرت کی مشعل دکھانے کا کامیاب ذریعہ مانتے ہیں اس بنا پر ان کے کلام کی وسعتیں ادب عالیہ سے لیکر مذہب اخلاق اور سیاسیات تک کو محیط ہیں۔ اس لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ سیماب جوش کے زہر کا مکمل تریاق ہے۔

زیر تبصرہ مجموعہ کلام ان تمام سیمابی خصوصیات کا پورے طور پر حامل ہے جو ارباب ذوق اردو شاعری کے اعلیٰ نمونوں کے مشتاق ہوں انھیں اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔

سرمایۂ تسکین (جلد دوم) تقطیع چھوٹی۔ کتابت طباعت بہتر۔ کاغذ دبیز سفید اور چکنا ضخامت ۱۰۵ صفحات۔ قیمت درج نہیں پتہ:۔ فائن کمرشیل پرنٹنگ پریس سہارنپور۔

یہ کتاب جناب محمد یسین صاحب تسکین کے اشعار کے مجموعہ کا دوسرا حصہ ہے۔ تسکین صاحب کو اگرچہ ہندوستان میں عام شہرت حاصل نہیں ہے لیکن ان کے کلام سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کی شاعری میں وہ تمام عناصر موجود ہیں جو ایک کہنہ مشق اور فطری شاعر کے کلام میں پائے جانے ضروری ہیں۔ ان